نوحہ

ایک ہے عرشِ معلیٰ اک معلیٰ کربلا
اُس پہ رہتا ہے خدا تو اِس پہ بندہء خدا

1 ۔ وہ معلیٰ آستانِ لم یلد ولم یُلد
اِس معلیٰ پر ملی ہے عبدیت کو اپنی حد
عقل کی وہ انتہا تو عشق کی یہ انتہا

2 ۔ اُس معلیٰ کا شہنشاہ انبیؑا کا ممتحن
حکمراں ہے اِس معلیٰ کا حسینؑ مطمعن
وہ ہے گھر مسجود کا تو یہ ہے سجدے کی جگہ

3 ۔ اُس معلیٰ پر گئے تھے مصطفائے ذی حشم
منزل سدرہ نے چومے آپؐ کے بارک قدم
اِس معلیٰ پر وہاں سے آپ اُترا کبریا

4 ۔ آسماں والے معلیٰ پر ہے زکر اللہ ہو
فرش والے میں ہے شامل آلِ احمدؐ کا لہو
وہ مقامَ لا الہ یہ مقامِ انما

5 ۔ جس گھڑی سے بن گئی ہے خونِ شہ کی یہ امیں
محترم دارین سے ہے کربلا کی سرزمیں
یہ زمیں دکھلا رہی ہے حق کا سیدھا راستہ

6۔ مار ڈالا ظالموں نے مصطفےؐ کا لاڈلہ
پیاس کے عالم میں کاٹا شمر نے اُس کا گلا
وارثِ تطہیر کر دی دشتِ غم میں بے ردا

7۔ خوابِ ابراہیمؑ کی بھی یہ کھلی تعبیر ہے
کربلا ہی خانہ حق کی نئی تعمیر ہے
تو بھی رکھ توقیؔر اپنا کربلا سے واسطہ

طالبِ دُعا سالار: ملک اسد عباس

کلام: توقیؔر کمالوی
سوز: وحید الحسن کمالوی

مرکزی ماتمی دستہ راولپنڈی پاکستان

visit us at http://www.markazimatmidasta.com